بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

جماعت احمدیہ جرمنی کا ترجمان

ماہنامہ

جرمنی

اخبار احمدیہ

جلد نمبر 9 مدیر:- نعیم احمد تبر، کتابت وڈیزائنگ:- محمد احمد عاصم شہزاد، رشید الدین ماہ احسان 1382 ہش، بمطابق جون 2004ء شمارہ نمبر 7

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا جرمنی میں ورودِ مسعود اور مصروفیات

بیتُ النّاصر بریمن کا افتتاح، بیت المومن میونسٹر کا معائنہ، بیت الرشید ہمبرگ کا دورہ، سینکڑوں احباب سے ملاقات

مورخہ 16 مئی 2004ء بروز اتوار

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا قافلہ گیارہ بج کر چالیس منٹ پر بیلجیئم اور جرمنی کی سرحد پر پہنچا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ہمراہ قافلہ میں حضرت بیگم صاحبہ مدظلھا بھی شامل تھیں۔

محترم امیر صاحب بیلجیئم اور دیگر عہدیداران قافلہ کو جرمنی کی سرحد تک چھوڑنے آئے۔ جرمنی جماعت کی طرف سے محترم امیر صاحب، مبلغ انچارج صاحب دیگر عہدیداروں کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استقبال کے لئے سرحد پر موجود تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے استقبال کے لئے آنے والوں کو خوش آمدید کہا اور بیلجیئم کے وفد کو الوداع کیا اور اگلی منزل یعنی بیت المومن میونسٹر (Münster) کیلئے روانہ ہوگئے۔ راستہ میں ٹریفک کے رش کی وجہ سے کچھ دیر ہوگئی۔ تاہم دو بجے قافلہ میونسٹر پہنچ گیا۔ راہنمائی کے لئے ایک کار پہلے سے موجود تھی۔ مسجد بیت المومن میونسٹر پہنچنے پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت بیگم صاحبہ اور قافلہ کے دیگر معزز مہمانوں کا نعرہ ہائے تکبیر اور انتہائی خوش الحانی سے استقبالیہ نظموں اور نغمات کے ساتھ استقبال کیا گیا۔ استقبال کرنے کیلئے محترم ریجنل امیر صاحب ویسٹ فالن، محترم الیاس منیر صاحب مبلغ سلسلہ میونسٹر اور محترم صدر صاحب میونسٹر کے علاوہ تین صد افراد جمع تھے۔ جس میں لجنہ اماء اللہ کی بہت بڑی تعداد شامل تھی۔ استقبالیہ تقریب کے بعد مسجد بیت المومن میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز ظہر وعصر پڑھائیں۔ بعد ازاں مکرم الیاس منیر صاحب مربی سلسلہ کی طرف سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز، حضرت بیگم صاحبہ مدظلھا اور قافلہ کے تمام ممبران کی خدمت میں پُر تکلف کھانا پیش کیا گیا۔ اس کھانے کی اجازت محترم مربی صاحب نے قبل از وقت حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے حاصل کر لی تھی۔ دو گھنٹے آرام کرنے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اگلی منزل کی طرف روانہ ہونے کے لئے تشریف لائے۔ روانگی سے قبل حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد کا معائنہ کیا اور موجود تمام مرد احباب کو مصافحہ کا شرف بخشا۔ اور اسی طرح لجنہ اماء اللہ کی طرف بھی تشریف لے گئے۔ بعد ازاں اجتماعی دعا کرائی گئی اور دعا کے بعد قافلہ اپنی اگلی منزل یعنی بیت الرشید ہمبرگ (Hamburg) کی طرف روانہ ہوگیا۔ (باقی صفحہ 2 پر)

حدیث النّبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّم

☆ حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا میری اور تمہاری مثال اس آدمی کی سی ہے جس نے آگ جلائی تو بھنورے اور پروانے اس میں گرنے لگے وہ آدمی ان پروانوں کو آگ سے ہٹانے لگ گیا تاکہ وہ آگ میں جل نہ مریں۔ ایسا ہی دوزخ کی آگ سے بچانے کے لئے میں تم کو پیچھے سے پکڑتا ہوں اور تم میرے ہاتھوں سے نکل نکل جاتے ہو۔ (مسلم کتاب الفضائل باب شفقتہ ﷺ علی

ارشادِ عالیہ

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

آنحضرت ﷺ اس عظیم الشان درخت کی مثال ہیں جس کا سایہ ایسا ہے کہ کروڑہا مخلوق اس میں مُرغی کے پروں کی طرح آرام اور پناہ لیتے ہیں۔ (ملفوظات جلد اوّل صفحہ 84 مطبوعہ 2003)

ایک احمدی مسلمان سائنس دان کو خصوصی ایوارڈ دیا گیا

محض اللہ تعالیٰ کا فضل واحسان ہے کہ مکرم ڈاکٹر سید بشارت احمد صاحب کو ان کے تحقیقی مقالہ جات اور سائنسی تحقیق کی کاوشوں کے اعتراف میں Indian Association for the Advancement of vetnerary (IAAVR) Research کی طرف سے چوتھی IAAVR اور Indian Veterary Congress کی بارہویں سالانہ کانفرنس IVRI بریلی میں ایک پروقار تقریب میں مورخہ 27 فروری 2004 کو بھارت کے مرکزی وزیر برائے زراعت نے ایوارڈ سے نوازا۔ اس موقعہ پر بھارت کی دس یونیورسٹیوں کے وائس چانسلر اور میڈیا کے نمائندے موجود تھے۔ ڈاکٹر بشارت صاحب پہلے مسلمان سائنسدان ہیں جنہیں اس اعزاز سے نوازا گیا ہے۔

مکرم ڈاکٹر سید بشارت احمد صاحب نے 1989 میں ہریانہ زرعی یونیورسٹی سے M.V.Sc. میں پہلی پوزیشن حاصل کی اور اس طرح حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی جاری کردہ تعلیمی سکیم کے تحت جلسہ سالانہ قادیان 1990 کے موقع پر پہلا سونے کا تمغہ حاصل کیا۔ پھر مزید تعلیم کے لئے جرمنی تشریف لائے اور Vetnerary Medicine میں PH.d کی ڈگری حاصل کی۔ پوسٹ ڈاکٹریٹ ریسرچ کے علاوہ متعدد بین الاقوامی سائنسی کانفرنسوں منعقدہ جرمنی، انگلینڈ، ہالینڈ، کینیڈا، آسٹریا، بیلجیئم اور لگسمبرگ اور کئی جرائد میں اپنے تحقیقی مقالہ جات پیش کر چکے ہیں۔ آٹھ سے زائد بین الاقوامی سائنسی تنظیموں کے مستقل رکن ہیں۔ اپنے شعبہ کے علاوہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آرٹس، سائنس اور قانون میں بھی گریجوایشن (Graduation) کی ہے۔

ایوارڈ ملنے کی خبر کی بھارت کے میڈیا نے نمایاں تشہیر کی اور صوبہ اترپردیش، جموں وکشمیر کے اخبارات نے بھی اس خبر کو نمایاں اور جلی الفاظ میں شائع کیا۔ کشمیر کے کثیر الاشاعت انگریزی جریدے Greater Kashmir نے پہلے صفحے پر Kashmiri Scientist honoured کے عنوان سے نمایاں الفاظ میں خبر شائع کی۔ اس پُرمسرت موقع پر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے بھی محترم ڈاکٹر صاحب کو مبارکباد اور دُعاؤں سے بھرپور خط ملا۔ اسی طرح مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جماعت جرمنی اور بہت سے دیگر بزرگان اور احباب جماعت نے تہنیاتی پیغام بھجوائے۔ مکرم ڈاکٹر بشارت احمد صاحب کشمیر کے معزز احمدی خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان کے دادا حضرت سید سیف اللہ شاہ صاحب صحابی تھے۔ آپ کے والد مکرم سید محمود شاہ سیفی صاحب بھی مستجاب الدعوات بزرگ تھے اور کشمیر کی معزز اور معروف شخصیت تھے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مکرم ڈاکٹر صاحب موصوف کے لئے یہ اعزاز مبارک کرے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دُعاؤں کو آپ کے حق میں بھی قبول فرمائے اور مزید اعزازات کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین۔

جرمنی کے شہر فرینکفرٹ میں پہلا لیکچرار کورس

جرمنی میں عوام کو اسلام سے متعارف کروانے کے لئے ایسے نوجوانوں کی شدت سے ضرورت محسوس کی جا رہی ہے جنہیں قرآنی علوم کے ساتھ ساتھ جرمن زبان پر بھی عبور ہو۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے مربیان سلسلہ کی زیرنگرانی مورخہ 6-7 مارچ بروز ہفتہ اتوار 2004ء کو بیت السبوح فرینکفرٹ میں پہلا لیکچرار کورس منعقد کیا گیا۔ جس میں 28 چنیدہ نوجوانوں نے شرکت کی۔

چار گروپ میں تقسیم کردہ ان افراد کو مربیان سلسلہ نے تفصیلاً اسلامی تعلیم کی خوبیوں سے آگاہ کیا اور سوالوں کے تسلی بخش جواب دیئے۔ مکرم محمد الیاس منیر صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے کلاس کو ''اسلام میں عورت کے حقوق'' کے بارے میں معلومات فراہم کیں اور اپنے پُرمغز لیکچر سے نوجوانوں کو بتایا کہ دیگر مذاہب میں پردہ کی تعلیم کیا ہے۔ اور مکرم حیدر علی ظفر صاحب نائب امیر و مبلغ انچارج جرمنی نے کلاس کو ''اسلام میں پردہ کی تعلیم'' کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کیا۔

مکرم ہدایت اللہ صاحب ہیوبش اور مکرم انصر لطیف صاحب نے ''جرمنی میں پردہ پر بحث'' حالات حاضرہ کی روشنی میں اور مخالفین کے اعتراضات کے بارہ میں گفتگو کی اور ان کے جوابات سمجھائے۔ بارہ ریجن سے شامل ہونے والے افراد ان معلومات سے مستفیض ہوئے اور اس علمی پروگرام میں دلچسپی کا اظہار کیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں مقبول خدمت دین کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین۔

(رپورٹ:- مختار احمد، بیت السبوح، فرنکفرٹ)

بقیہ: دورہ جرمنی، حضور ایدہ اللہ تعالیٰ

مینسٹر شہر سے پچاس کلومیٹر کے فاصلہ پر ریجن ویسٹ فالن کی ایک بڑی جماعت اوسنا بروک (Osnabrück) واقع ہے۔ جب ان کو علم ہوا کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا قافلہ انکے علاقہ سے گزرے گا تو احباب جماعت کی ایک بڑی تعداد راستہ میں موٹروے کے اوپر سے گزرنے والے پل پر جمع ہوگئی اور جماعت احمدیہ، خدام الاحمدیہ اور جرمنی کے جھنڈوں کو لہراتے ہوئے، ہاتھوں کو ہلاہلا کر خیر مقدمی کلمات کے ساتھ قافلہ کو خوش آمدید کہا۔ تقریباً 500 میٹر کے اس سفر کیلئے قافلہ کی تمام گاڑیاں موٹروے کے انتہائی دائیں طرف والے ٹریک میں آگئیں اور آہستہ آہستہ استقبال کے لئے آنے والے احباب کے قریب سے گزرتی گئیں۔

ہمبرگ کا سفر تقریباً تین گھنٹے میں طے کیا گیا اور ٹھیک شام آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا قافلہ خدا تعالیٰ کے فضل وکرم کے ساتھ بخیروعافیت بیت الرشید ہمبرگ پہنچ گیا۔ محترم ظہور احمد صاحب لوکل امیر ہمبرگ، محترم منیر احمد منور صاحب مربی سلسلہ ہمبرگ اور احباب جماعت ہمبرگ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز، حضرت بیگم صاحبہ اور قافلہ کے دیگر معزز ممبران کے استقبال کا بہت وسیع انتظام کر رکھا تھا۔ محترم لوکل امیر صاحب کے ایک محتاط اندازے کے مطابق تقریباً 1500 مرد وخواتین حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کے استقبال کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے۔ جماعتی سنٹر کو رنگ برنگی جھنڈیوں کے ساتھ سجایا گیا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہمبرگ میں آمد پر فضا نعرہ ہائے تکبیر سے گونجنے لگی۔ خوش الحانی کے ساتھ نغمات گا کر احباب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کا استقبال کیا۔ محترم لوکل امیر صاحب، محترم منیر احمد منور صاحب مربی سلسلہ اور ڈاکٹر محمود احمد طاہر صاحب سیکرٹری امور عامہ جرمنی (فرینکفورٹ) نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا آگے بڑھ کر استقبال کیا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز استقبال کے لئے آنے والے مرد وخواتین کی طرف تشریف لے گئے۔ استقبالیہ تقریب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ میں تشریف لے گئے جو حال ہی میں تیار کی گئی تھی۔ ٹھیک ساڑھے نو بجے پروگرام کے مطابق جماعت ہمبرگ اور ارد گرد کے علاقوں کی دوسری جماعتوں کے تقریباً 1500 احباب جماعت نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اقتداء میں نماز مغرب وعشاء ادا کیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد مہمانوں کی خدمت میں پرتکلف کھانا پیش کیا گیا۔ بعدازاں معزز مہمانوں کو انکی مجوزہ رہائش پر پہنچا دیا گیا۔

مورخہ 17 مئی 2004ء بروز سوموار

صبح چار بج کر پندرہ منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز فجر بیت الرشید ہمبرگ میں پڑھائی۔ 300 کے لگ بھگ افراد کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ پروگرام کے مطابق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے، ڈاک ملاحظہ فرمائی اور بعض ضروری امور سے فراغت کے بعد فیملی ملاقاتوں کا سلسلہ شروع ہوگیا۔ صبح کے سیشن میں 78 خاندانوں کے 386 افراد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ یہ سیشن دو پہر دو بجے تک جاری رہا۔ بعدازاں نماز ظہر وعصر ادا کی گئیں۔ اس موقع پر موجود سینکڑوں مرد وخواتین نے نماز ظہر وعصر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اقتداء میں ادا کیں۔

پروگرام کے مطابق شام پانچ بجے دوبارہ فیملی ملاقاتوں کا سلسلہ شروع ہوا۔ شام کے سیشن میں 57 خاندانوں کے 245 افراد کو ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔

واقفات نو بچیوں کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پروگرام شام ساڑھے آٹھ بجے شروع ہوا۔ لوکل امارت ہمبرگ، ریجن نیڈرزاکسن اور ریجن شلیسویک میکلن برگ سے آئی ہوئی 60 واقفات نو بچیوں نے اس پروگرام میں حصہ لیا۔ تمام واقفات نو بچیوں نے بھرپور تیاری کی ہوئی تھی۔ نمایاں کارکردگی دکھلانے والی بچیوں میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انعامات تقسیم کئے اور بعد ازاں تمام شریک ہونے والی بچیوں کو اسکارف عطا کئے گئے۔ تمام شرکاء کیلئے کھانے کے پیکٹ بھی موجود تھے جو ان میں تقسیم کئے گئے۔ پروگرام کے اختتام پر دس منٹ کا وقفہ ہوا اور پھر فوراً بعد ہی واقفین نو بچوں کا پروگرام شروع ہوگیا۔ اس پروگرام میں لوکل امارت ہمبرگ، ریجن نیڈرزاکسن اور ریجن شلیسویک میکلن برگ سے کل 60 واقفین نو بچے شامل ہوئے۔ تمام واقفین نو بچوں نے بھی اس پروگرام کے لئے بھرپور تیاری کر رکھی تھی۔

مذکورہ بالا دونوں پروگراموں میں تلاوت، حدیث، نظم، تقریر اور ترانوں کے علاوہ سکرین کے ذریعہ جرمنی میں احمدیت کی تاریخ کے حوالہ سے بھی پروگرام پیش کئے گئے۔ واقفات نو بچیوں کی کلاس میں لطائف بھی سنائے گئے۔ بچوں کی کلاس میں بڑے ہی مؤثر رنگ میں تقریر اور ترانہ پیش کیا گیا۔ نمایاں کارکردگی دکھلانے پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مقرر کو انعام سے بھی نوازا۔ کلاس کے اختتام پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تمام شرکاء میں قلم تقسیم کئے۔ بعد میں تمام بچوں میں کھانا بھی تقسیم کیا گیا۔ واقفات اور واقفین نو بچوں کے پروگرام کے لئے خصوصیت کے ساتھ ایسا انتظام کیا گیا تھا کہ بیت الرشید کے بڑے ہال میں سکرین کے ذریعہ تمام پروگرام والدین کو ساتھ ساتھ دکھلایا گیا۔ وقف نو کے پروگراموں کے بعد نماز مغرب اور عشاء ادا کی گئیں۔ سینکڑوں شرکاء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ میں تشریف لے گئے۔ پورا دن وقفوں وقفوں کے ساتھ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا نے بھی اپنی رہائش گاہ میں اور لجنہ اماء اللہ کی طرف تشریف لے جا کر موجود خواتین کو انتہائی مؤثر انداز میں مختلف تربیتی موضوعات پر نصائح فرمائیں۔

(رپورٹ ۔ زبیر خلیل خان)

لوکل امارت مائنز ویزبادن کا پہلا وقفِ نو اجتماع

مورخہ 27 مارچ 2004 کو محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے لوکل امارت مائنز ویزبادن کا پہلا وقفِ نو اجتماع منعقد ہوا۔ اجتماع کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا اور اس کے بعد نظم پڑھی گئی اور پھر لوکل امیر صاحب نے اپنے افتتاحی خطاب میں والدین کو اللہ تعالیٰ کے احکامات، حضرت اقدسؑ اور بانی تحریک وقفِ نو کے ارشادات کی روشنی میں بچوں کی تعلیم و تربیت کی طرف خصوصی توجہ دلائی کہ کس طرح ہم اپنی ذمہ داریاں احسن رنگ میں ادا کر سکتے ہیں۔

افتتاحی تقریب کی کل حاضری 107 تھی۔ جن میں 36 واقفین نو اور 25 واقفات شامل تھیں اس کے علاوہ کافی تعداد میں چھوٹی عمر کے واقفین نو بچے بھی شامل تھے۔ رجسٹریشن کے موقع پر بچوں کو عمروں کے فرق کے مطابق کارڈ مہیا کئے گئے تھے، جن کی وجہ سے بعد میں مقابلہ جات گروپوں میں کروائے گئے۔ اس طرح بچوں کو دس گروپوں میں تقسیم کیا گیا اور ان کے لئے 18 خواتین وحضرات نے منصفین کے فرائض ادا کئے۔ علمی مقابلہ جات کے بعد کھانے کے لئے تقریباً 400 برگر حاضرین میں تقسیم کیے گئے اور آئس کریم پیش کی گئی۔ طعام کے بعد ظہر وعصر کی نمازیں ادا کی گئیں۔ اس کے بعد بچوں اور بچیوں کے لئے مختلف دلچسپ تفریحی پروگرام علیحدہ علیحدہ ہالوں میں شروع ہوئے۔ جن میں واقفات کی طرف میوزیکل چیئر اور واقفین کی طرف ثابت قدمی اور کلائی پکڑنا وغیرہ شامل تھے۔ اختتامی تقریب کے لئے مرکزی نمائندہ کے طور پر محترم زبیر خلیل صاحب نائب امیر دوم ونیشنل جنرل سیکرٹری شامل ہوئے۔ انھوں نے واقفین نو بچوں میں انعامات تقسیم کئے اور واقفات میں صدر لجنہ اماء اللہ لوکل امارت مائنز ویزبادن نے انعامات دیئے۔ تقسیم انعامات کے بعد محترم زبیر خلیل صاحب نے اپنے خطاب میں تعلیمی معیار کو بڑھانے اور اردو زبان سیکھنے کی طرف توجہ دلائی اور پھر آخر پر آپ نے دعا کرائی۔ اختتامی تقریب کے وقت کل حاضری 174 تھی۔

(رپورٹ ۔ لوکل سیکرٹری وقف نو جماعت مائنز ویزبادن)

ریجن بادن کے واقفین نو کا چوتھا سالانہ اجتماع

مورخہ 3 اپریل 2004ء بروز ہفتہ ہائیڈلبرگ میں ریجن بادن کا چوتھا واقفین نو اجتماع منعقد ہوا۔ اجتماع کا آغاز صبح 10:30 بجے مکرم مبشر احمد طاہر صاحب ریجنل امیر بادن کی زیر صدارت تلاوت قرآن پاک اور اس کے اردو وجرمن ترجمہ سے ہوا۔ حضرت مسیح موعودؑ کا کلام خوش الحانی سے پیش کیا گیا۔ انھوں نے اپنے افتتاحی خطاب میں وقف نو تحریک کی اہمیت اور اس سلسلہ میں بچوں اور والدین کو بتایا کہ کس طرح ہم اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کی خواہشات اور امنگوں کے مطابق اپنے بچوں کی تعلیم وتربیت کرنے کا حق ادا کر سکتے ہیں۔

افتتاحی تقریب کے بعد بچوں اور بچیوں کے الگ الگ مقابلہ جات شروع ہوئے۔ اس مرتبہ مرکزی سہ ماہی جائزہ رپورٹ فارم کے مطابق نصاب کا جائزہ (امتحان) لیا گیا۔ اس کے علاوہ اس مرتبہ اجتماع میں اُردو پڑھنے کا مقابلہ بھی شامل تھا تا کہ بچے اردو سیکھنے کی طرف توجہ کریں۔ سب کھانے کا مقابلہ بہت ہی دلچسپ تھا۔ تمام مقابلہ جات میں واقفین اور واقفات نے بھرپور حصہ لیا۔

اختتامی پروگرام کا آغاز 16:30 بجے مکرم زبیر خلیل خان صاحب جنرل سیکرٹری ونائب امیر دوم کی زیر صدارت تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ اس کے بعد واقفات نے ترانہ وقف نو بہت عمدگی سے پیش کیا۔ پھر تقسیم انعامات ہوئی اور تمام شامل ہونے والے بچوں اور بچیوں کو شمولیت کی اسناد اور چاکلیٹ دیئے گئے۔

مہمان خصوصی مکرم زبیر خلیل خان صاحب نے متفرق اہم امور پر تفصیل سے روشنی ڈالی جن میں اردو اور عربی کا سیکھنا، MTA پر حضور انور کے ساتھ اردو کلاسز کا مشاہدہ، والدین اور بچوں کے درمیان دوستی کا تعلق، گفتگو کے آداب، بچوں میں وفا اور قناعت کا پیدا کرنا، اعلیٰ دینی ودنیوی تعلیم کے لئے بھرپور کوشش کرنا وغیرہ شامل تھے۔ آپ نے بچوں سے براہ راست سوالات بھی کئے۔

حاضری: 51 واقفین 28 واقفات اور 67 والدین نے شرکت کی۔ آخر پر مہمان خصوصی نے دعا کرائی۔ خدا تعالیٰ ہم سب کو ان واقفین کی بہترین تعلیم وتربیت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ (محمد ادریس مبارک سیکرٹری وقف نو ریجن بادن)

دسواں سہ ماہی اجتماع برائے واقفینِ نو ریجن مائن فرانکن

ریجن مائن فرانکن کو دسواں سہ ماہی اجتماع برائے واقفین نو مورخہ 12.04.04 کو ناصر باغ گروس گیراؤ میں منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ گزشتہ اجتماع کے موقع پر ہی نصاب (جو کہ عمر کی مناسبت سے ہے) واقفین نو میں تقسیم کر دیا گیا تھا تا کہ تیاری کے لئے مناسب وقت مل سکے۔

مورخہ 12 اپریل 2004 کو صبح نو تا دس بجے تک رجسٹریشن ہوئی اور واقفین نو کے کارڈ بنائے گئے، دس بجکر دس منٹ پر افتتاحی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا جسکا اُردو اور جرمن ترجمہ پیش کیا گیا۔ بعدازاں ترنم کے ساتھ حضرت مصلح موعودؓ کا اردو منظوم کلام پڑھا گیا مہمان خصوصی مکرم لئیق احمد منیر صاحب مربی سلسلہ نے افتتاحی خطاب فرمایا اور قیمتی نصائح سے نوازا۔ آپ کے خطاب کے بعد دعا ہوئی جس کے بعد مرکز سے شائع شدہ نصاب میں سے عمر کے اعتبار سے امتحانات ہوئے ان مقابلہ جات میں ہر وقفِ نو کی شرکت لازمی تھی ہر گروپ کے لئے علیحدہ علیحدہ منصفین مقرر تھے۔ سوا دو بجے انفرادی مقابلہ جات (بقیہ صفحہ ۳ پر)

لَاتَثرِیبَ عَلَیکُمُ الیَوم
آج کے دن تم پر کوئی ملامت نہیں

اللہ تعالیٰ اپنے پاک کلام قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

ترجمہ: مومنوں کا رشتہ آپس میں صرف بھائی بھائی کا ہے پس تم اپنے دو بھائیوں کے درمیان جو آپس میں لڑتے ہوں صلح کرا دیا کرو اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو تا تم پر رحم کیا جائے اے مومنو کوئی قوم کسی قوم سے اُسے حقیر سمجھ کر ہنسی مذاق نہ کیا کرے ممکن ہے کہ وہ ان سے اچھی ہو اور نہ کسی (قوم کی) عورتیں (دوسری قوم) کی عورتوں کو حقیر سمجھ کراُن سے ہنسی ٹھٹھا کیا کریں۔ ممکن ہے کہ وہ (دوسری قوم یا حالات والی) عورتیں اُن سے بہتر ہوں اور نہ تم ایک دوسرے پر طعن کیا کرو اور نہ ایک دوسرے کو بُرے ناموں سے یاد کیا کرو کیونکہ ایمان کے بعد اطاعت سے نکل جانا ایک بہت ہی بُرے نام کا مستحق بنا دیتا ہے (یعنی فاسق کا) اور جو بھی توبہ نہ کرے وہ ظالم ہوگا۔

(سورۃ حجرات 12, 11)

ہمارے پیارے نبی کریم ﷺ کو مکہ والوں نے تیرہ برس تک ہر قسم کی تکلیفیں پہنچائیں آپ کے صحابہ کو بھی سخت سے سخت تکلیفیں دیں جن کے تصور سے بھی دل کانپ جاتا ہے اس وقت جیسے صبر اور برداشت سے آپ نے کام لیا وہ معمولی بات نہیں ہے اور جب خدا تعالیٰ کے حکم سے آپ نے ہجرت کی اور پھر فتح مکہ کا موقع ملا تو اس وقت ان تکالیف اور مصائب اور سختیوں کا خیال کر کے جو مکہ والوں نے تیرہ سال تک آپ پر اور آپ کی جماعت پر کی تھیں آپ کو حق پہنچتا تھا کہ قتل عام کر کے مکہ والوں کو تباہ کر دیتے اور اقدام قتل میں کوئی مخالف بھی آپ پر اعتراض نہیں کر سکتا تھا کیونکہ انکے قتل کے منصوبے کے بالمقابل وہ واجب القتل ہو چکے تھے اس لیے اگر آپ میں قوت غضبی ہوتی تو وہ بڑا اچھا موقعہ انتقام کا تھا کہ وہ سب گرفتار ہو چکے تھے مگر آپ نے کیا کیا آپ نے ان سب کو چھوڑ دیا اور کہا (لَاتَثرِیبَ عَلَیکُمُ الیوم) یہ معمولی بات نہیں مکہ کے مصائب اور تکالیف کے نظارہ کو دیکھو کہ قوت و مواقعہ کے ہوتے ہوئے کس طرح اپنے جانی دشمنوں کو معاف کیا جاتا ہے یہ ہے نمونہ آپ کے اخلاق کا جس کی نظیر دنیا میں نہیں ملتی ان اخلاق کی طرف ہمیں بھی توجہ کرنی چاہیے ہمیں رسول کریم ﷺ کے پاک جوئے کے نیچے صدق دل سے اپنی گردنیں دینی چاہئیں۔ رسولِ کریم ﷺ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر ایمان لانے کے بعد اُنکی بتائی ہوئی تعلیم وسنت پر عمل کرنا چاہیے اور اسوۂ حسنہ اور اُن کے اعلیٰ اخلاق عفو، درگذر اور صبر جیسی تعلیم کو اپنانا چاہیے جہاں ہم غیروں کی گالیاں ظلم وستم قتل وغارت نیز ظلم کو عفو درگذر اور صبر کے ساتھ برداشت کرتے آرہے ہیں وہاں آپس کے معمولی معمولی جھگڑے بھی معاف کرنے چاہئیں یاد رکھیں آپ کو جو عزت دی گئی وہ خدا تعالیٰ کی تعلیم پر عمل کرنے نیز رسول کریمؐ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ماننے کے نتیجے میں دی گئی ہے، جو غیروں نے تم کو گالیاں دیں ظلم وستم کیئے اور تم نے برداشت کیے اور صبر کے نمونے دکھائے اس کے نتیجے میں تمھیں عزت ملی، خدا تعالیٰ اپنے رسولوں کو اس لیے مصیبتوں اور ابتلا میں گذارتا ہے تا کہ اس کی اُمت اور ماننے والے بھی اسوۂ اور صبر درگذر پر عمل کریں انبیاء اُس سونے کی طرح ہوتے ہیں جس کو آگ میں ڈالا جاتا ہے اور کندن بن کر نکلتا ہے۔ اگر ہم اُن کی تعلیم اور اسوۂ پر عمل نہیں کرتے تو اس رسول پر ایمان لانے کا کوئی فائدہ نہیں۔ میں رسول کریمؐ کے ساتھ زیادتیوں کا مختصر نقشہ پیش کرتا ہوں۔ دیکھیں آپ نے کیا نمونہ دکھایا جنہوں نے دل دکھایا جنھوں نے چرکے لگائے ہوں ان لوگوں سے حُسن سلوک کوئی آسان امر نہیں ہے اس کے لیے دل گردے کی ضرورت ہے حوصلہ کی ضرورت ہے خدا کے نیک بندے دوستوں اور دشمنوں سے حُسن سلوک کسی معاوضہ کی نیت سے نہیں کرتے۔ وہ تو اس لیے کرتے ہیں یہ تو خدا کی مخلوق اور عیال ہے وہ تو بدی کے مقابل پر نیکی کرتے ہیں وہ سختی کا جواب نرمی سے دیتے ہیں نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ان کا اخلاق اور نیک سلوک ان کے دل موہ لیتا ہے دُشمن فدائی بن جاتے ہیں بیگانے اپنے ہو جاتے ہیں خون کے پیاسے جان چھڑکنے لگتے ہیں ہمارے سید و مولا افضل الانبیاء محمد مصطفی ﷺ نے جب مکہ والوں پر فتح پائی جنھوں نے آپ کو بہت ستایا تھا اور صدہا خون کیئے تھے اور وہ یقین رکھتے تھے کہ ہم اپنی خون ریزیوں کے عوض ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے جائیں گے ان سب کو بخش دیا اور کہا (لَاتَثرِیبَ عَلَیکُمُ الیَوم) رسول خدا ﷺ نے اپنے چچا حمزہ کا کلیجہ چبانے والی ہندہ کو بھی معاف کر دیا ابو جہل کے بیٹے عکرمہ کو بھی معاف کر دیا زہر دینے والی خیبری یہودیہ کو بھی معاف کر دیا جنگل میں قتل کا ارادہ کرنے والے سے بھی درگذر کیا سر کاٹنے کے ارادہ سے تعاقب کرنے والے سراقہ کو بھی امان دی ہمارے نبی کریم ﷺ نے اقتدار اور اختیار حاصل کرنے کے بعد اپنے تمام جانی دشمنوں اور خون کے پیاسوں کو اپنے سامنے بلا کر کہا لَاتَثرِیبَ عَلَیکُمُ الیَوم آپ نے سب کو معاف کیا۔ یہ چھوٹی سی بات معلوم ہوتی ہے مگر مکہ کے مصائب اور تکالیف کے نظارہ کو دیکھو قوت وطاقت کے ہوتے ہوئے کس طرح اپنے جانی دشمنوں کو معاف کر دیا یہ ہے نمونہ آپ کے اخلاق فاضلہ کا جس کی نظیر دنیا میں نہیں ملتی کیا ہمارا فرض نہیں کہ اُس رسول ﷺ پر ایمان لانے کے بعد اُن کے اسوۂ حسنہ اور اعلیٰ اخلاق کی پیروی کریں تا کہ غیروں کو ہم کہہ سکیں کہ ہم ہی وہ سچے مسلمان ہیں جو خدا اور اُسکے رسول ﷺ کی تعلیم پر عمل کرنے والے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے فرمایا "ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ تلخیوں کو مٹا ڈالے اسلام کہتا ہے کہ آپس میں محبت و پیار کیساتھ زندگی گزارو اور سارے لڑائی جھگڑے ختم کر دو زندگی کی تلخیاں مٹا ڈالو اور امن کی اخوت کی اور دوستی کی فضا پیدا کرو ہر شعبہ زندگی کے متعلق حکم یہ ہے لڑنا نہیں جھگڑے کی فضا پیدا نہیں کرنی تمام معاملات کو پیار محبت کیساتھ طے کرو اسلام نے سارے جھگڑے مٹا دیئے ہیں اور سارے احکام جھگڑے مٹانے والے دیئے اور پھر کہا ان پر عمل کرو جھگڑے ختم ہو جائیں گے"

(خطبہ جمعہ 18 مئی 1979ء)

التجا

ہاں اس طرف بھی اے نگہ لطفِ یار دیکھ
ہم کر رہے ہیں کب سے تیرا انتظار دیکھ
ہوتی نہیں یہ چشم کبھی اشکبار دیکھ
تو میرا ضبط دیکھ میرا حالِ زار دیکھ
بلبل نے آشیانہ چمن سے اُٹھا لیا
اہلِ چمن فراق میں ہیں دِل فگار دیکھ
سبزے میں وہ لہک ہے نہ پھولوں میں وہ مہک
ہر گوشۂ چمن میں خزاں کی بہار دیکھ
نالے ہیں عندلیب چمن کی زبان پر
گلشن میں آج زاغ و زغن کی پکار دیکھ
انصاف تیرے ہاتھ ہے اے ربِّ کائنات
دشمن کی سرکشی یہ میرا انکسار دیکھ
دنیا ہوئی ہے خون کی پیاسی میرے کریم
اب کوئی بھی نہیں ہے میرا غم گسار دیکھ
خود ہو نہ جاؤں اپنی نظر میں ذلیل و خوار
دشمن نے کر دیا ہے مجھے اتنا خوار دیکھ
مولا مجھے سکون کی دولت نصیب ہو
میری طرح نہیں ہے کوئی بے قرار دیکھ

(سلیم شاہجہانپوری)

بقیہ: وقف نو اجتماع

جن میں حسن قرات، نظم، اردو تقریر، اردو املاء اور معلوماتِ عامہ شامل تھے شروع ہوئے۔ ان مقابلہ جات میں واقفین نو نے جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیا بچوں کے والدین بھی موجود رہے جس سے پروگرام کی رونق بڑھی اور بچوں کی حوصلہ افزائی بھی ہوئی۔ ساڑھے چھ بجے اختتامی سیشن کا آغاز ہوا جس کی صدارت مکرم مبارک احمد تنویر صاحب مربی سلسلہ نے فرمائی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد ناظم اعلیٰ صاحب نے اجتماع کی مختصر رپورٹ پیش کی جس کے بعد تقریب تقسیم انعامات ہوئی۔ مکرم مربی صاحب نے اپنے اختتامی خطاب میں جھوٹ کے خلاف جہاد کو موضوع بنایا اور تمام حاضرین کو جھوٹ سے بچنے کی نہایت موثر انداز میں تلقین فرمائی۔ سوا سات بجے اجتماع کا اختتام ہوا۔

اس اجتماع کی حاضری مندرجہ ذیل رہی واقفین نو 47 واقفات نو 38 زائرین 115۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اجتماع کے نیک اثرات ظاہر فرمائے، آمین۔

(رپورٹ ناظم اعلیٰ اجتماع: اعجاز احمد)

دوستی کے سنہری اصول

۱۔ دوسروں سے تبسم اور خندہ پیشانی سے پیش آئیں
۲۔ خلوص کے ساتھ دوسروں سے ملاقات کریں
۳۔ اُن کی باتیں دلچسپی سے سنیں اور ہمت افزائی کریں
۴۔ اپنے افعال سے ظاہر کریں کہ آپ اُن کی قدر کرتے ہیں
۵۔ مخاطب سے گفتگو دوستانہ طرز پر کریں اس کا مخاطب پر خوشگوار اثر پڑے گا
۶۔ آپ کا محبت آمیز رویہ، دوسرے کو اپنا سخت رویہ بدلنے پر مجبور کر دیتا ہے
۷۔ اگر کسی کے دل میں آپ کے لیے بغض وعناد موجود ہے تو اس دل کو محبت کی تلوار ہی صاف کر سکتی ہے
۸۔ محبت اور مروت ہمیشہ دشمنی اور عداوت پر فتح پاتی ہے

Vol. 9 Monthly Akhbar-e-Ahmadiyya Germany Issue 13
National Shoba Tasneef, Ahmadiyya Muslim Jamaat, Genfer Str. 11, 60437 Frankfurt/M, Tel: 069-50688652, Fax: 069-506886360, Email: akhbar3@yahoo.com

جرمنی کے شب وروز

متحدہ یورپ کا پھیلاؤ
مزید دس ممالک کی اس میں شمولیت

یکم مئی سے متحدہ یورپ کی رکنیت حاصل کرنے والے مزید ممالک کے نام یہ ہیں۔ Estland , Zypern,

Ungam Tschechische,Republik,
Polen,Malta, Litauen, Lettland,
Slowenien Slowakische Republik,

گذشتہ کئی سالوں سے قائم EU کا یہ اس وقت بڑا پھیلاؤ ہے۔ شروع میں EU کے صرف 6 ممالک رکن تھے۔ بعد میں مزید ممالک کی شمولیت سے تعداد 15 ہوگئی تھی۔ جبکہ یکم مئی 2004 سے 10 مزید ممالک اس کے رکن بن گئے ہیں۔ یاد رہے 13 ممالک اس میں شمولیت کی خواہش رکھتے ہیں مگر بلغاریہ، رومانیہ اور ترکی ابھی تک اس کے رکن نہیں بن سکے۔ بلغاریہ اور رومانیہ، امید ہے کہ 2007 تک EU کی شرائط پوری کر کے اس کے رکن بن جائیں گے گر ترکی کے معاملہ میں کوئی بات آگے نہیں بڑھی۔ EU یہ پھیلاؤ اپنے ساتھ کچھ خطرات بھی رکھتا ہے۔ کیونکہ مشرقی یورپ کے ممالک کے لوگ اقتصادی لحاظ سے کمزور ہونے کی وجہ سے کوششیں کریں گے کہ امیر ممالک میں آکر رہیں اوران ممالک کے جرائم پیشہ لوگ بھی اپنی عادات کے ساتھ پرانی رکنیت والے ممالک میں داخل ہو جائیں گے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ کاروباری لحاظ سے علاقہ وسیع ہو گیا ہے۔ مگر یہ پھیلاؤ اپنے ساتھ بہت سارے خطرات اور مسائل بھی لئے ہوئے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆

متحدہ یورپ میں جرمنی کا مالی کردار

ایک خبر کے مطابق EU کی فنانس انسپکٹر Michaele Schreyer نے جرمنی کو خبردار کیا ہے کہ جرمنی کی فنانس Stability کا EU کی مقرر کردہ حد %3 سے زیادہ ہو جانے کا امکان ہے۔ جرمنی کے مالیات کے وزیر Hans Eichel نے پہلی دفعہ کھل کر اس بات کا اظہار کیا ہے اور خطرہ ظاہر کیا ہے کہ سال 2005 میں بھی جرمنی کی فنانس Stability کی پوزیشن یہی رہے گی۔ یاد رہے جرمنی نے اس سے قبل EU کو یہ یقین دہانی کرائی تھی کہ 2005 میں جرمنی اپنی فنانس Stability کو %3 سے کم کر لے گا جس کی وجہ سے EU نے جرمنی پر اس معاملہ میں زیادہ زور نہیں دیا تھا مگر موجودہ صورت حال کے پیش نظر EU کیلئے ضروری ہو گیا تھا کہ وہ جرمنی کو اس خطرہ سے باخبر رکھے۔ اس صورت حال پر قابو پانے کیلئے Hans Eichel نے حکومت کو تجویز پیش کی تھی کہ ٹیکس کی شرح بڑھا دی جائے۔ مگر اب SPD اور Grüne پارٹی نے اس تجویز کو مسترد کر دیا ہے۔

۲ مئی ۲۰۰۴ء کو برلن شہر میں نکلنے والا جلوس ہنگامہ آرائی میں بدل گیا

یوم مئی کے سلسلہ میں گذشتہ سالوں کی طرح اس دفعہ بھی لوگوں نے جلوس نکالا۔ رات کا اندھیرا شروع ہوتے ہی کچھ لوگ سڑکوں پر نکل آئے۔ پولیس پر بوتلیں پھینکیں گئیں اور پتھر بھی اس ہنگامہ آرائی پر قابو پانے کیلئے ۱۱ صوبوں سے ۸۰۰۰ پولیس مین ڈیوٹی کیلئے حاضر ہوئے تھے۔ پولیس نے ۱۱۴ افراد کو گرفتار بھی کیا ہے جبکہ اس ہنگامہ آرائی میں ۵۸ پولیس والے زخمی ہوئے ہیں اور صرف ۳ سویلین کے زخمی ہونے کی اطلاع ہے۔ پولیس کی رپورٹ کے مطابق (بقیہ صفحہ ۳ پر) اس سال کی یہ ہنگامہ آرائی گذشتہ سالوں سے کم جوش رکھتی تھی۔

تیل کی قیمت میں اضافہ

یورپ میں تیل کی قیمت میں اضافہ ہو جانے کی وجہ سے ماہرین نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ اس سے ایک نیا (Oilshock) تیل کا بحران پیدا ہو سکتا ہے۔ وقت کے ساتھ ساتھ اس سلسلہ میں فکر بڑھتا جا رہا ہے۔ اپریل 2004 میں تیل کی قیمت میں اضافہ اتنا ہو گیا تھا جتنا عراق لڑائی سے پہلے تھا اور اب اس وقت تیل کی قیمت اتنی بڑھ چکی ہے جتنی 14 سال قبل عراق کویت لڑائی کے وقت تھی۔

IEA) International Energieagentur(نے اس نئے "Oilshock" سے خبردار کیا ہے۔ Oil export organisation کے صدر اس صورت حال پر قابو پانے کیلئے کوشش کر رہے ہیں اور ایک اخبار کو بیان دیتے ہوئے تسلی دی ہے کہ اس سلسلہ میں زیادہ پریشانی والی کوئی بات نہیں کیونکہ تیل کی مقدار ہمارے پاس کافی ہے۔

اعلان

احباب جماعت و متعلقہ عہدہ داران اپنے مضامین اور دینی سرگرمیوں کی رپورٹس ”اخبار احمدیہ میں چھپوانے کے لئے“، شعبہ تصنیف، بیت السبوح کے پتہ پر بھجوائیں اور اس کے لئے ”Inpage“ کمپیوٹر پروگرام استعمال کریں۔ مضامین مندرجہ ذیل ایڈریس پر برقی ڈاک (E-mail) کے ذریعہ ہم تک چند سیکنڈز میں پہنچ جاتے ہیں۔

ای میل ایڈرس مندرجہ ذیل ہے۔

akhbar3@yahoo.com

سائنس کی دنیا

انسان اور جانور کا ساتھ، نئی تحقیق کی روشنی میں

آثار قدیمہ کے ماہرین کے مطابق بلی اور انسان میں دوستی کا تعلق بہت ہی پرانا ہے۔ یعنی یہ تعلق (9500) نو ہزار سال سے بھی قدیم ہے۔ بحر الکاہل میں واقع جزیرہ قبرص میں Shillonrokambos کے مقام پر ایک قبر کی کھدائی کے دوران یہ بات سامنے آئی ہے کہ بلی اور انسان کا تعلق 9500 سال سے بھی پرانا ہے اور اس دریافت کے بعد جو یہ تاثر پایا جاتا تھا کہ بلی اور انسان کا تعلق دو ہزار قبل مسیح تک ہے، غلط ثابت ہو گیا ہے۔ قبل ازیں قبر میں دریافت شدہ حقائق کے مطابق بلی اور انسان کے تعلق کی مدت 2000 قبل مسیح متعین کی گئی تھی۔ نئی دریافت شدہ قبر میں ایک انسانی لاش اور ایک بلی کی لاش ملی ہے جو کہ ایک ہی طریق سے دفنائی گئی تھیں۔ انسانی لاش کے بارہ میں یہ متعین نہیں ہو سکا کہ یہ لاش مرد کی ہے یا عورت کی تاہم بلی کی لاش سے ثابت ہوا ہے کہ بلی کی عمر آٹھ ماہ تھی۔ انسانی باقیات سے بلی کی باقیات میں 15 انچ کا فاصلہ رکھا گیا ہے اور انسانی لاش کسی ایسے وجود کی ہے جو کہ معاشرہ میں معزز مقام رکھتا تھا یا رکھتی تھی۔

Mr. Jean Denis Vigne سائینٹفک کونسل آف میوزیم پیرس کے نائب صدر کے مطابق تدفین کا طریق بتلاتا ہے کہ غالباً بلی اور انسانی لاش کی تدفین بعض مذہبی عقائد کی وجہ سے اکٹھے کی گئی ہے۔ اسی طرح یہ بات بھی مشاہدہ میں آئی ہے کہ یہ جانور Mainland سے اس علاقہ میں لائے گئے تھے جو کہ یہاں سے 30/35 کلومیٹر دور ہے۔ اس لحاظ سے بھی یہ ایک اہم دریافت ہے جس کا مطلب یہ ہے 9500 سال قبل بھی سمندر کے ذریعہ آمد و رفت کی سہولتیں موجود تھیں۔ یہ دریافت 1992 میں ہوئی تھی اور ابھی تک تجربات جاری ہیں اور مزید دو سال تک جاری رہیں گے۔ تاہم اب تک کی تحقیق نے اس پرانے نظریہ کو غلط ثابت کر دیا ہے۔ جس کے مطابق چار ہزار سال قبل تک ہی بعض پالتو جانوروں کا سراغ ملتا تھا۔ (زبیر خلیل خان)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

چودھویں کا چاند اور انکشافات

معلومات میں اضافہ کے لیے چودھویں کے چاند کی باتیں سنیئے۔ چودھویں کا چاند جیسے سمندر میں مدوجزر پیدا کرتا ہے اسی طرح یہ انسانی مزاج، طبعیت اور صحت پر بھی اثر انداز ہونے کی حیرت انگیز صلاحیت رکھتا ہے۔

ایسی باتیں کچھ عرصہ قبل محض شعر و نغمہ تک محدود تھیں لیکن اب جدید طب نے بھی اس امر کو پایہ ثبوت تک پہنچا دیا ہے کہ پورا چاند نہ صرف انسانی رویہ بلکہ بلڈ پریشر کو بھی متاثر کرتا ہے حتیٰ کہ پورے چاند کے دنوں پاگلوں کے دیوانے پن میں شدت آجاتی ہے جبکہ موسم خزاں میں چودھویں کا چاند خودکشی کی خواہش کو بہت بڑھاتا ہے۔ تحقیقاتی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ اس عرصے میں تمام خودکشیاں پورے چاند کے دنوں میں ہوئیں۔ پورا چاند دماغ اور خون میں کئی کیمیائی تبدیلیاں پیدا کرتا ہے جس سے ذہنی دباؤ میں شدید اضافہ ہو جاتا ہے۔ پورے چاند کے ایام میں انسانی جسم میں شکست و ریخت کا عمل بہت تیز ہو جاتا ہے اور ہارمونز کے توازن میں کمی وبیشی ہوتی ہے جس سے دل کی دھڑکن محبت و نفرت جیسے جذبات بھی شدید ہو جاتے ہیں۔ چودھویں کے چاند کی کرنیں خون بہنے سے روکنے میں مزاحم ہوتی ہیں اس لیے سرجن پورے چاند کے ایام میں اپریشن سے گریز کرتے ہیں۔ انہی ایام میں منشیات کا اثر بہت بڑھ جاتا ہے۔ ماہرین قانون نے بھی مشاہدہ کیا ہے کہ چودھویں چاند کی راتوں میں قتل کی وارداتوں میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

گھڑی کی سوئیاں تیرہ من وزنی

نیاگرا دنیا کی مشہور ترین آبشار ہے۔ اس آبشار سے کچھ فاصلے پر کینیڈا اور امریکہ کی حکومتوں نے ملکر ایک بجلی گھر بنایا ہے۔ اس بجلی گھر میں نیاگرا آبشار کے پانی کے تیز بہاؤ کے زور سے بڑے بڑے پنکھوں کو گردش دی جاتی ہے اور اس سے بجلی پیدا کی جاتی ہے۔ امریکہ اور کینیڈا کے اس مشترکہ بجلی گھر کے پاور اسٹیشن نمبر ایک کے قریب چبوترے پر ایک بہت بڑی گھڑی بنائی گئی ہے۔ اس گھڑی کی خصوصیت یہ ہے کہ اس کا پورا ڈائل اور ہندسے مختلف رنگوں اور قسموں کے چوبیس ہزار پھولوں اور پودوں سے بنائے گئے ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ اس گھڑی کے ہندسے اور ڈائل کا ڈیزائن ہر موسم میں تبدیل کر دیا جاتا ہے۔ اس عجیب و غریب گھڑی کی سوئیاں اسٹین لیس اسٹیل کی بنی ہوئی ہیں۔ آپ کو سنکر تعجب ہوگا کہ اس گھڑی کے گھنٹے، منٹ، اور سیکنڈ کی سوئیوں کا وزن تیرہ من کے لگ بھگ ہے۔ مزے کی بات یہ ہے کہ یہ وقت بھی بتاتی ہے اور وہ بھی بالکل ٹھیک جو لوگ نیاگرا آبشار دیکھنے آتے ہیں وہ اسے بھی ضرور دیکھتے ہیں اور بنانے والوں کی خوب تعریف کرتے ہیں۔

(مرسلہ، ام عین الوفا بلوچ)